ڈاکٹر عاصمہ غلام رسول
کوآرڈی • شعبہ پنجابی
گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل*آ. د

اقبال کی مشہور اُردو نظموں کا پنجابی" جمہ

This article is about Punjabi translation of Iqbal's famous Urdu poems.Name of the translator is Asghar Fahim who has also translated Iqbal's Persian poetry "Armaghan e Hijaz" and "Payam e Mashriq" beside his Urdu poems.These translations have great value in Punjabi language.Asghar Fahim has translated Iqbal's poetry not in the form of free verse but in the form as it is in Urdu.These translations open new doors of research for not only the researchers of Punjabi language and literature but for all the researchers who take interest in Iqbal's poetry and translation.

اقبال کی اُردو اور فارسی شاعری کے بے شمار*. نوں میں" اجم کیے گئے ہیں۔ دV* پ کستانی*. نوں کے ساتھ ساتھ پنجابی*. ن میں بھی اقبال کی شاعری کے نہا$ خوبصورت اور مفید" اجم ملتے ہیں۔ زیرِÃ مقالے میں اقبال کی مشہور اردو نظموں کے ان پنجابی ," اجم کا جا٘ ہ لیا جائے گا جو اصغر فہیم نے کیے ہیں۔ اصغر فہیم نے اقبال کی فارسی تصانیف ''ارمغانِ حجاز'' اور ''پیامِ مشرق'' کو بھی پنجابی ," اجم کی صورت » کی ہے لیکن سرِ د & ہمارا موضوع صرف اقبال کی مشہور اردو نظموں کے پنجابی" اجم- محدود ہے۔ اقبال کی ان نظموں میں شکوہ' جواب شکوہ' ابلیس کی مجلس شوریٰ' ملّا اور بہشت' مہدی., حق' جہاد' ہندی مسلمان' کافر و مومن' غلاموں کی Uا' زمردِ فر- ' ا- سوال, پ دہ' خلوت' عورت' آزادیٔ 2 ان' عورت کی حفاظت اور عورت اور تعلیم شامل ہیں۔

اقبال نے خود اپنیÄ ''ا. گوہر*. ر'' میں فر*ا یا ہے کہ مَیں ایسا مضمون ہوں جس کا سمجھنا مشکل ہے لیکن ا/ کوئی سمجھنے پہ مائل ہو تو مَیں اس کے لیے آسان ہوں۔ درج ذیل پنجابی" اجم بھی اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ مترجم نے اقبال کے افکار کو نہ صرف بخوبی سمجھا ہے بلکہ پنجابی کا قا) بھی » کیا ہے۔ ذیل میں اقبال کیÄ ''شکوہ'' کے پنجابی" جمے کی چند مثالیں پیش کی جا رہی ہیں۔

''شکوہ'' کیوں *ژیں کار بنوں سود فراموش رہوں؟
فکرِ فردا نہ کروں ' محوِ غمِ دوش رہوں
*. لے بلبل کے سنوں اور ہمہ تن گوش رہوں
ہمنوا! مَیں بھی کوئی گل ہوں کہ خاموش رہوں
%أ ت آموز مری *ب سخن ہے مجھ کو
شکوہ اللہ سے ' خاکم+ ہن ہے مجھ کو (۱)

منظوم پنجابی ترجمہ

کاہنوں گھاٹے جھلّن چنگاں، *٭ں فیدے ٹولاں
بھلک دی فکر کراں *٭ں ماضی غم چ آپ نوں رولاں
*٭ل دھیان دے زاری بلبل پُتاں تے مُکھ نہ کھولاں
*یرا! مَیں کوئی پھُل ہاں جو # سادھاں حرف نہ بولاں
%0* ں دیندی بولن طاقت ملی کمال اے مینوں
میرے مونہہ وِچ گھٹا، شکوہ اللہ *٭ل اے مینوں (۲)

''شکوہ''

ہم سے پہلے تھا عجب تیرے جہاں کا منظر
کہیں مسجود تھے پتھر، کہیں معبود شجر
خوگرِ پیکر محسوس تھی Ã کی Kں
ما{ پھر کوئی ان دیکھے :ا کو کیونکر؟
تجھ کو معلوم ہے 8 تھا کوئی *٭م ,ترا؟
قوت *. زوئے مسلم نے کیا کام ,ترا (۳)

پنجابی ترجمہ:

ساتھوں پہلاں ربّا، جگ تے ہے سَن منظر وکھرے
کدھرے $. سی پوجے جا+ ندے کِدھرے رُکھ سی پُجدے
عادی سَن محسوس وجود نوں رب منّن دے بندے
تینوں اَن ڈِٹھے رب* N منا کسے سی کدھرے؟
توں تے آپ اS جایں لیند اسی کوئی *ں وی تیرا؟
*. نہہ مسلم دی طاقت کیتا سی کم *ں وی تیرا (۴)

اقبال کے افکار و Ã* یت کے حوالے سے مختلف *٭ قدین نے اپنی آرا کا اظہار کیا ہے۔ اس ضمن میں جا+ یا اقبال کا درج ذیل اقتباس خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

''اقبال دراصل احیائے اسلام کے شاعر و مفکر تھے۔ اس لیے اُن کے ذہنی ارتقا کو تحریکِ احیائے اسلام کی روشنی ہی میں سمجھا جا سکتا ہے۔''(۵)

ذیل میں اقبال کی شہرہ آفاق Ã ''جوابِ شکوہ'' کے پنجابی ترجمے کی چند مثالیں 5 حظہ کیجیے۔

''جوابِ شکوہ''

کس قدر تم پہ گراں صبح کی بیداری ہے
ہم سے کب پیار ہے' ہاں نیند تمھیں پیاری ہے
طبع آزاد پہ قیدِ رمضان بھاری ہے
تمھیں کہہ دو یہی آئینِ وفاداری ہے
قوم مذہب سے ہے' مذہب جو نہیں تم بھی نہیں
جذب* باہم جو نہیں' محفل انجم بھی نہیں(۶)

پنجابی ترجمہ:

کیڈی اوکھی لگدی تہانوں صبح سویر بیداری
ساڈے* نال اے پیار کدوں' بس نیندر تہانوں پیاری
3 آزاد طبیعتاں تے رمضان دے روزے بھاری
آپ ای دسّو اہنوں ای 3 کہندے وفا شعاری
مذہب* نال اے قوم نئیں جے مذہب تسی وی کتھوں
+ ری کھچ دے* پچھوں محفل* *ڑیں والی
کتھوں(۷)

''جوابِ شکوہ''

ہر کوئی مست مے ذوق تن آسانی ہے
تم مسلماں ہو؟ یہ + از مسلمانی ہے؟
حیدری فقر ہے ' نہ دو } عثمانی ہے
تم کو اسلاف سے کیا نسبت روحانی ہے؟
وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے* *رکِ قرآں ہو کر(۸)

پنجابی ترجمہ: موجاں میلیاں دے & شوق' سستی ماڑی حال اے
تسیں جے مومن؟ چالا وی کجھ رلدا مومناں* نال اے؟

فقر علیؓ د‡· ں عثمانؓ دی دو ﴿ ' شو ٹ ' مال اے؟
کیہہ روحانی نسبت تہانوں اپنے وڈ کیاں‡· ل اے؟
اوہ جگ وچ سَن عزت والے مومن پکّے ہو کے
تسیں ذلیل' خوار رُے' قرآن پھٹکّے ہو کے (۹)

مندرجہ‡ لا پنجابی¨ اجم میں اصغر فہیم نے¨ جمے کا حق ادا کیا ہے۔ انھوں نے اقبال کی نظموں کی ہیئت اور¨ M کو ملحوظِ خاطر رp¨ ہوئے اسی‡ از میں اس کا پنجابی¨ جمہ کیا ہے جو یقیناً ا- مترجم کے لیے نہا$ مشکل مرحلہ ہے کیو è¨ قدین کے· د- منظوم¨ اجم کی نسبت آزاد شعری¨ جمہ ‡ یدہ آسان ہے کیو è اس میں مترجم کو v شعری حدود و قیود کا خیال نہیں رکھنا پ‡¨ ۔ اقبال کی مشہو Ä 'ابلیس کی مجلسِ شوریٰ' اپنے موضوع کے اعتبار سے ا- منفرد اور اہم Ä ہے۔ اصغر فہیم نے اس کا پنجابی¨ جمہ کس‡ از سے کیا ہے ذیل میں 5 حظہ کیجیے:

'ابلیس کی مجلسِ شوریٰ'
(ابلیس اپنے مشیروں سے)

ہے مرے د & تصرف میں جہانِ رنَ- و بو
کیا زمین *ـ مہر و ماہ' کیا آسمانِ تُو بہ تُو
دیکھ لیں گے اپنی آنکھوں سے تماشا شرق و غرب
مَیں نے .# اَ ما ‡ اقوامِ یورپ کا لہو
کیا امامانِ سیا & ' کیا کلیسا کے شیوخ
& کو دیوانہ بنا سکتی ہے میری ا- ہُو (۱۰)

پنجابی¨ جمہ
(شیطان اپنے مشیراں‡· ل)

میرے ہتھ' قبضے چ ہے ا S ٹوہر' رنگاں دا جہاں
کیہہ زمین' کیہہ چن‡ رے' کیہہ ا S ستے آسماں
ساری د* ا S تماشا اپنی اکھّیں ویکھ سی
یورپی قوماں دی رت اَ مانی میں سیکوں . اں
کیہہ سیاسی رہنما ا S' پیشوا اَ جے دے کیہہ
میرا اک ''ہو È ہ'' & نوں کر دوے دیوا* ں (۱۱)

مولوی، 5 .A‘ بہشت ۔۔۔اردو شاعری کے اہم موضوعات ہونے کے ساتھ ساتھ اقبال کے بھی پسند+ ہ موضوعات ہیں۔اقبال نے روایتی 5 وں اور ان کے تصورِ بہشت کو جا بجا حدفِ تنقید بنا یا ہے۔بقول جاو+ اقبال:

’’اقبال کے عقیدے کے مطابق اسلام کا تصورِ حیات جامد نہیں بلکہ متحرک ہے۔‘‘(۱۲)

مترجم نے ان کی Ä’’5 اور بہشت‘‘ کو پنجابی ز*.ن کا خوبصورت قا) » کیا ہے جو یقیناً پنجابی قار M کے لیے خاصے کی چیز ہے۔

’’ملّا اور بہشت‘‘

مَیں بھی حاضر تھا وہاں ، ضبطِ سخن کر نہ سکا
حق سے .# حضرتِ مُلّا کو 5 حکم بہشت
عرض کی مَیں نے الٰہی ، میری تقصیر معاف
خوش نہ آ N گے اسے حور و شراب و) کشت
نہیں فردوس مقامِ .ل و قال و اقوال
بحث و تکرار اس اللہ کے بندے کی سر*&
ہے + آموزیِ اقوام و ملل کام اس کا
اور .A میں نہ مسجد نہ کلیسا نہ کنشت(۱۳)

پنجابی ترجمہ:

مَیں وی حاضر سی اُتھاہیں رہ نہ i بولنوں
ملیا مُلّا نوں : ا تو حکم .A دا .وں
عرض کیتی مالکا ، بخشیں مرا بولن H ہ
جام) ، حوراں ، شر*.ں ایہنوں پچنے 3 کدوں
نہیوں تھاہراں تو تکاراں دی لڑائیاں دی بہشت
بحث جھیڑے رب دے اس بندے دی 3 فطرت سدوں
اہندا تے کم ای اے کرن* چوڑ قوماں ، امتاں
اوتھے .نیں / ، جے مندر نہیں مسیتاں وی .وں(۱۴)

اقبال نے مغربی معاشرت کو نہا$ قر$ سے دیکھا تھا یہی وجہ ہے کہ انھوں نے تہذیبِ مغرب کا بغور مشاہدہ کیا اور اس مشاہدے نے ان کے ذہن میں اس تہذ$ و معاشرت کے حوالے سے متعدد سوالات کو جنم *۔ایسے سوالات ان کی شاعری میں متعدد مقامات پر Ä آتے ہیں۔اقبال کی Ä’’ا۔ سوال‘‘ اس کی ا۔ عمدہ مثال ہے۔ذیل میں Ä کا اردو متن اور اصغر فہیم کا

منظوم پنجابی ترجمہ5حظہ کیجیے۔

''ای سوال''

کوئی پوچھے حکیم یورپ سے
ہند و یونان ہیں جس کے حلقہ بگوش
کیا یہی ہے معاشرت کا کمال
مرد بیکار و زن تہی آغوش (۱۵)

پنجابی ترجمہ

کوئی پُچھے یورپی دانشوراں توں اتینا
ہندی ، یونانی ، سیانے ہین جنھاں دے غلام
ای S ہے اس تہذیب$ دا ، اس چلن تہاڈے دا کمال
عورتاں 3 گود خالی ، مرد سارے ہڈ حرام(۱۶)

عورت ہمیشہ ہی سے ہر زبان اور علاقے کی شاعری کا محور ومرکز رہی ہے۔شعرا نے اپنے کلام میں لطافت اور حسن پیدا کرنے کے لیے عورت کے اوصاف* رہابیان کیے ہیں۔اسلام عورت کی عظمت کا داعی ہے۔اقبال نے اپنیÄ 'عورت' میں عورت کے وجود کو تصویرِ کائنات میں رنگوں کا موجب # قرار دیا ہے۔اسÄ میں اقبال نے عورت کی عظمت کے وہ رنگ بیان کیے ہیں جو علم وادب کے داعی ان حضرات کو در & فکری سمت کے تعین میں رہنمائی دیتے ہیں جو آج بھی عورت کو بے کار اور اپنے سے کم تر دا... ہوئے اس کی ہمت وصلاA کے شاکی ہیں۔ذیل میں اقبال کیÄ اور اصغر فہیم کا پنجابی ترجمہ دیکھیے:

''عورت''

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں
شرف میں بڑھ کے ثریا سے مشتِ خاک اس کی
کہ ہر شرف ہے اسی درج کا درِ مکنوں

مکالماتِ فلاطوں نہ لکھ سکی لیکن
اسی کے شعلے سے ٹوٹا شرارِ فلاطوں(۱۷)

پنجابی ترجمہ:

کائنات دی مُورت وچ رب- جیہڑے
ہین سارے ا S عورت وجود کولوں
جیون وچ جو # رلا سوز ' سیکا
ایسے ساز دے گیت سرود کولوں

☆

مُٹھ مٹّی دی ایس دی اصل بھاویں
وچ مرتبے اُچّی ستا*یں توں
عزت جتّھے کتھے دسّے جگ # ر
ایسے ڈبّی دے موتیاں سا*یں توں

☆

لکھ سکی کتاب نہ آپ بھاویں
افلاطوں مکالمے *ل دی ا S
پوں آپنے شعلے دی گود # ر
افلاطون چنگا*یں *پل دی ا S (۱۸)

مندرجہ* . لا" جے کی خاص* . ت" جے کے تقاضوں کے تحت اس کی ہیئت میں تبد ~ ہے اصغر فہیم نے اقبال کی اس Ä کے تین اشعار کو تین قطعات کی صورت میں پنجابی" جے کا رب- » کیا ہے جو نہ صرف ذوقِ سلیم پ / ان نہیں / * بلکہ اُردو متن کی پنجابی * . ن میں مکمل منتقلی کے حوالے سے بھی خاصا معاون * .$ ہُوا ہے۔ مندرجہ* . لا پنجابی" اجم کے جا ' ے سے یہ امر واضح ہو* ہے کہ اقبال کا اردو کلام پنجابی کے ان قار M کی توجہ بھی اپنی جا $ مبذول کرا رہا ہے جو اردو سے * دہ آشنائی نہیں ر p لیکن پنجابی * . ن کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ نیز چو è کسی بھی * . ن میں کیے جانے والے" اجم اس کے ادبی دا ' ے کو وسیع کرتے ہیں اس اعتبار سے اصغر فہیم کے یہ پنجابی" اجم پنجابی * . ن کے دا ' ہ فکر اور لغت میں بھی کسی نہ کسی اعتبار سے اضافے کا پیش خیمہ ہیں۔ کلامِ اقبال کے یہ پنجابی" اجم نہ صرف پنجابی قار M کے لیے بلکہ پنجابی * . ن کے محققین کے لیے بھی مستقبل کے کئی امکا* ت روشن کرتے ہیں۔ اُمید کی جاتی ہے کہ اقبال کی مشہور نظموں کے علاوہ د V نظموں رکلام کو پنجابی اور د V * پ کستانی * . نوں میں منتقل کرنے کا یہ عمل اسی ذوق وشوق سے جاری رہے گا۔ جو اُردو اور د V * پ کستانی * . نوں کے تعلقات کو مز+ مستحکم بھی کرے گا اور ہماری تہذ $ کے روشن پہلوؤں کو بھی د * کے سامنے لے کے آئے گا۔

حوالہ جات

۱۔ اقبال، کلیات اقبال (اردو)، لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، ۱۹۹۵ء، ص ۱۹۰۔

۲۔ اصغر فہیم، علامہ اقبال دی فارسی کتاباں ارمغان حجاز، پیام مشرق تے مشہور اردو نظماں دا منظوم پنجابی ترجمہ، اوکاڑہ: ایسکام پبلشرز، ۲۰۱۲ء، ص ۷۱۱۔

۳۔ اقبال، کلیات اقبال (اردو)، ص ۱۹۰۔

۴۔ اصغر فہیم، علامہ اقبال دی فارسی کتاباں ارمغان حجاز، پیام مشرق تے مشہور اردو نظماں دا منظوم پنجابی ترجمہ، ص ۷۱۳۔

۵۔ جاوید اقبال، زندہ رود، لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، ۱۹۸۵ء، ص ۲۱۰۔

۶۔ اقبال، کلیات اقبال (اردو)، ص ۲۲۹۔

۷۔ اصغر فہیم، علامہ اقبال دی فارسی کتاباں ارمغان حجاز، پیام مشرق تے مشہور اردو نظماں دا منظوم پنجابی ترجمہ، ص ۷۳۹۔

۸۔ اقبال، کلیات اقبال (اردو)، ص ۲۳۲۔

۹۔ اصغر فہیم، علامہ اقبال دی فارسی کتاباں ارمغان حجاز، پیام مشرق تے مشہور اردو نظماں دا منظوم پنجابی ترجمہ، ۷۴۷۔

۱۰۔ اقبال، کلیات اقبال (اردو)، ص ۷۰۸۔

۱۱۔ اصغر فہیم، علامہ اقبال دی فارسی کتاباں ارمغان حجاز، پیام مشرق تے مشہور اردو نظماں دا منظوم پنجابی ترجمہ، ص ۷۷۱۔

۱۲۔ جاوید اقبال، زندہ رود، ص ۳۹۵۔

۱۳۔ اقبال، کلیات اقبال (اردو)، ص ۴۴۵

۱۴۔ اصغر فہیم، علامہ اقبال دی فارسی کتاباں ارمغان حجاز، پیام مشرق تے مشہور اردو نظماں دا منظوم پنجابی ترجمہ، ص ۷۸۱۔

۱۵۔ اقبال، کلیات اقبال (اردو)، ص ۴۰۴

۱۶۔ اصغر فہیم، علامہ اقبال دی فارسی کتاباں ارمغان حجاز، پیام مشرق تے مشہور اردو نظماں دا منظوم پنجابی ترجمہ، ص ۷۹۱۔

۱۷۔ اقبال، کلیات اقبال (اردو)، ص ۶۰۶۔

۱۸۔ اصغر فہیم، علامہ اقبال دی فارسی کتاباں ارمغان حجاز، پیام مشرق تے مشہور اردو نظماں دا منظوم پنجابی ترجمہ، ص ۷۹۵۔